(Translation)

THE HINDU WIDOWS' MARRIAGE ACT.

No. I of 1347 Fasli.

CONTENTS.

Preamble.

Sections.

1. Short title, Commencement and extent.
2. Re-marriage of Hindu Widow and her issue's rights of inheritance.
3. Performance of ceremonies, etc., for re-marriage of widow.
4. Widow under sixteen years of age not to re-marry.

قانون ازدواج ہندو بیوگان

نشان (۱) سنہ ۱۳۴۷ ف

دفعہ

۱- مختصر نام - تاریخ نفاذ و وسعت مقامی-

۲- ہندو بیوہ کا ازدواج مکرر اور اس کی اولاد کے حقوق توریث-

۳- بیوہ کے ازدواج مکرر کے لئے مراسم وغیرہ کی تکمیل-

۴- سولہ سال سے کم عمر کی بیوہ ازدواج مکرر نہ کرسکے گی-

(Translation)

5. **Extinction of rights of widow in property of deceased husband.**

6. **Saving of rights of widow in other property.**

دفعہ

۵- شوہر متوفی کی جائیداد میں بیوہ کے حقوق کا زائل ہونا۔

۶- دوسری جائیداد میں بیوہ کے حقوق کی حفاظت۔

(Translation)

THE HINDU WIDOWS' MARRIAGE ACT

No. I of 1347 Fasli.

(Received the assent of His Exalted Highness the Nizam on 12th Azur, 1347 F.)

WEAREAS it is expedient to enact a law validating the re-marriage of Hindu widows; It is hereby enacted as follows :—

Short title, commencement and extent.

1. This Act may be called "the Hindu Widows' Marriage Act"; and it shall come into force in the whole of H. E. H. the Nizam's Dominions from the *date of its publication in the Jarida.

*Published in the jarida dated 17th Bhaman, 1347 F.

قانون

ازدواج ہندو بیوگان

نشان (۱) ۱۳۴۷ف

(پیشگاہ اعلیحضرت مدظلہم سے بتاریخ ۱۲ آذر ۱۳۴۷ف منظور ہوا)

ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ ہندو بیوگان کے ازدواج مکرر کے جواز کا قانون نافذ کیا جائے لہٰذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے:-

مختصر نام - تاریخ نفاذ و وسعت مقامی

دفعہ ۱ - یہ قانون بنام "قانون ازدواج ہندو بیوگان" موسوم ہوسکے گا اور تاریخ اشاعت جریدہ* سے کل ممالک محروسہ سرکار عالی

* جریدہ اعلامیہ مورخہ ۱۷ بہمن ۱۳۴۷ف میں شائع ہوا۔

(Translation)

Re-marriage of Hindu widow and her issue's rights of inheritance.

2. Notwithstanding an interpretation of the Hindu Law or the existence of any custom to the contrary, every Hindu widow, may re-marry any Hindu whom she could have married in accordance with the provisions of the Hindu Law if that were her first marriage. Such re-marriage shall not be deemed invalid and the issues born of her shall have the same rights of inheritance as could be enjoyed by the Punar Bhava Putra under the Hindu Law.

Performance of ceremonies, etc., for re-marriage of widow.

3. The words used, ceremonies performed or stipulations made which are considered sufficient to constitute a valid marriage of an unmarried Hindu woman shall also be considered sufficient to constitute a marriage of a Hindu widow; and no such marriage shall be declared invalid on the ground that

میں نافذ ہوگا۔

ہندو بیوہ کا ازدواج مکرر اور اس کی اولاد کے حقوق وراثت۔

دفعہ ۲۔ باوجود اس کے کہ دھرم شاستر کی تعبیر اس کے خلاف کی گئی ہو یا کوئی رواج مخالف ہو ہر ہندو بیوہ مجاز ہوگی کہ ایسے ہندو سے ازدواج مکرر کرے جس کے ساتھ وہ بروئے احکام دھرم شاستر شادی کر سکتی اگر یہ اس کا ازدواج اول ہوتا۔ ایسا ازدواج مکرر ناجائز متصور نہ ہوگا اور اس سے پیدا شدہ اولاد کو وہی حقوق توریث حاصل ہوں گے جو بروئے دھرم شاستر پونر بھو پوتر کو حاصل ہو سکتے ہیں۔

بیوہ کے ازدواج مکرر کے لئے مراسم وغیرہ کی تکمیل۔

دفعہ ۳۔ جن الفاظ کا استعمال مراسم کی تکمیل یا شرائط کا قیام کسی غیر شادی شدہ ہندو عورت کی شادی کی تکمیل کے لئے کافی متصور ہوتا ہے اُن ہی الفاظ کا استعمال، مراسم کی تکمیل یا شرائط کا قیام کسی ہندو بیوہ کے ازدواج کی تکمیل کیلئے بھی کافی ہوگا اور ایسا کوئی ازدواج اس بنا پر ناجائز نہ قرار دیا جائے گا کہ ایسے

such words, ceremonies or stipulations do not apply to a widow.

But in a sect where such marriage is, according to custom, deemed to be consummated in any other manner the provisions of this section shall have no effect on such custom.

Widow under sixteen years of age not to re-marry.

4. Notwithstanding anything contained in this Act, no widow under sixteen years of age shall re-marry, nor shall her guardian, if any, cause her to marry.

Explanation:- For purposes of this section a widow who has completed the sixteenth year of her age shall be deemed to be a major.

Extinction of rights of widow in property of deceased husband.

5. The re-marriage of a widow shall have the effect of extinguishing all the rights enjoyed by her in the property of the deceased husband as a widow under the provisions of the Hindu Law,

الفاظ۔ مراسم یا شرائط بیوہ سے متعلق نہیں ہیں۔

لیکن اگر کسی فرقہ میں بہ لحاظ رواج کسی اور طریقہ پر ایسا ازدواج مکمل متصور ہوتا ہو تو ایسے رواج پر دفعہ ہذا کے احکام کا کوئی اثر نہ ہوگا۔

سولہ سال سے کم عمر کی بیوہ ازدواج مکرر نہ کرسکے گی۔

دفعہ ۴۔ باوجود کسی حکم مندرجہ قانون ہذا کے کوئی بیوہ جو سولہ سال سے کم عمر کی ہو ازدواج مکرر نہ کرسکے گی اور نہ اس کا ولی (اگر کوئی ہو) اس کا ازدواج کرا دینے کا مجاز ہوگا۔

توضیح۔ باغراض دفعہ ہذا بیوہ جس کی عمر کا سولہواں سال ختم ہوا ہو بالغ متصور ہوگی۔

شوہر متوفی کی جائداد میں بیوہ کے حقوق کا زائل ہونا۔

دفعہ ۵۔ بیوہ کے ازدواج مکرر کا یہ اثر ہوگا کہ اُس کے تمام حقوق جو اُس کو شوہر متوفی کی جائداد میں بہ لحاظ احکام دھرم

(Translation)

and the other legal heirs shall inherit the property of her deceased husband as if she were dead; but this shall have no effect where according to the custom of a sect the rights of a widow are not extinguished on re-marriage.

Saving of rights of widow in other property.

6. Except as is specified in Section 5, no widow shall on account of re-marriage be deprived of any such property or lose any of her rights as may otherwise be vested in her; and every widow who re-marries shall have the same rights as regards inheritance in the property of her second husband as she would have had, if that were her first marriage.

شاستر بحیثیت بیوہ حاصل ہوئے ہوں زائل ہوجائیں گے اور دوسرے ورثاء شاستری اس کے شوہر متوفی کی جائداد کے وارث اسی طرح ہوجائیں گے کہ گویا بیوہ فوت ہوچکی۔ مگر یہ اثر اس صورت میں نہ پڑے گا جب کسی فرقہ کے رواج کے لحاظ سے بیوہ کے حقوق ازدواج مکرر سے زائل نہ ہوتے ہوں۔

دوسری جائداد میں بیوہ کے حقوق کی حفاظت۔

دفعہ ۶ - بجز اس صورت کے جس کی دفعہ ۵ میں صراحت کی گئی ہے کوئی بیوہ ازدواج مکرر کرنے کی وجہ سے کسی ایسی جائداد سے محروم نہ کی جائے گی اور نہ اس کا ایسا کوئی حق زائل ہوجائے گا جو اس کو اور طور پر حاصل ہوا ہو اور ہر بیوہ کو جو ازدواج مکرر کرے شوہر ثانی کی جائداد کی وراثت کے متعلق وہی حقوق حاصل ہوں گے جو اس صورت میں حاصل ہوتے جب وہ اس کی پہلی شادی ہوتی۔